وائیک نانو (چھوٹا)

پیر شمش (رح)

ترجمہ
زرینہ کمال الدین
کمال الدین علی محمد

March 2025

(Recording in volume-59)

وائیک نانو (چھوٹا)

پیر شمش (رح)

پیر شمس کہے سُنو بھائی مومنو، انے کہُوں آد اُٹّاد کی واٹی جی؛
چھتریس جُگ چوراسی چوکڑِیوں، چئود برس اڈھار گھڑِیُوں؛
شاہا مورے اَہُونکار جے کیا، تے ِنیل دَھندُھوکار کی نسانی جی۔١

١۔ پیر شمس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اے مومن بھائی سنو! میں تمہیں ازل کی باتیں سناتا ہوں۔ 36 جُگ، 84 چوکڑیاں (ایک چوکڑی چار یُوگ یا 43,20000 انسانی سالوں کے برابر ہے)، 14 برس اور 18 گھڑیاں میرے مالک نے اپنے آپ پر دھیان لگایا۔ یہ گُھپ اندھیرے کے زمانےکی نشانی ہے۔

اے جی اَننت کلپ تو آگے رے پوتا، تِس کا حساب نہ جاٹی جی؛
تارے الکھ نِرنجن آپے ہوتا، نہ ہوتی وید کی واٹی جی۔ ٢

٢۔ اے بھائی! بے شمار کلپ آگے گزر گئے جن کا حساب کسی کو نہیں معلوم۔ اُس وقت ناقابل فہم اور ناقابل دید مالک خود تھا۔ اُس وقت وید کی کوئی باتیں موجود نہیں تھیں۔

اے جی تب خداوند اَہُونکار ج کیا، تب پیر کُو پاس تیڑاویا جی؛
تِس کا حساب سُٹو بھائی مومنو،امے پرتک کہی پرماٹِیا جی۔ ٣

٣۔ اے بھائی جب خداوند نے اپنے اپ پر دھیان کیا تب پیر کو اپنے پاس بلایا۔ اس کی باتیں سناتے ہیں، اے مومنو سنو! ہم اسے واضح طور پر بیان کرتے ہیں۔

اےجی ستر جُگ نے اٹھاوِیس گھڑیُوں، شاہا اِنڈ اُپا [1](اُٹھا) کردَھرِیا جی؛
میرو صاحب کہے، میں کیسی کرُوں اُپیٹی جی ۔۴

۴۔ اے بھائی! سترہ جُگ اور 28 گھڑیوں تک مالک نے انڈے کو تخلیق کرکے (اٹھا کر) اپنے ہاتھ میں رکھا۔ میرے مالک نےفرمایا کہ میں کیسی تخلیق کروں؟

اے جی تارے اِنڈ پھوڑی نے جمی آسمان کیا، انے دُوجا کیا پَوَن نے پاٹی جی؛
ایک پَلَک ما چوراسی لاکھ جِیوا جوڑ سِرجیا، میرے صاحب کی ایسی بڑائی جی۔۵

۵۔ اے بھائی! اُس وقت اُس انڈے کو توڑ کر زمین اور آسمان کو پیدا کیا، نیز ہَوا اور پانی کو پیدا کیا۔ ایک پل میں 84 لاکھ قسم کے جاندار اور بے جان مخلوقات پیدہ کیے۔ میرے مولا کی ایسی بڑائی ہے۔

اےجی وَرَنٹ اَڈھارکُو واچا اُوپنی، صاحب سروے جِیو کُو آپٹے مارگے لایا جی؛
چار باتا خداوند کیا، تمے سُٹو مُنِور بھائی جی۔ ۶

٦۔ اے بھائی! ہرقسم کی مخلوقات میں زبان پیدا ہوئی؛ مالک تمام جانداروں کو اپنے راستے پہ لے آئے۔ خداوند نے چار باتیں فرمائیں، اے میرے مومن بھائی تم سنو!

اے جی ایک بات تو جمی آسمان سُنی، تاسُوں جمی آسمان تھمبھایا جی؛

---

[1] ہم نے اس گنان کا متن خوجکی ایڈیشن سے لیا ہے۔ بریکٹ میں دیئے گئے الفاظ گجراتی ایڈیشن میں ہیں۔

سات منڈپ سیجے سُوں رہیا، صاحب میر نجر کر لایا جی۔

۷۔ اے بھائی! ایک بات تو زمین اور آسمان نے سنی جس کی وجہ سے زمین اور آسمان مستحکم ہو گئے۔ سات منڈپ (شامیانے) آسانی سے پیدا کئے، اُن پر مالک نے اپنی مہربانی کی نظر فرمائی۔

اے جی جمی آسمان کُوں صاحبے آنکھ دِکھلائی، انے تاسُوں آرام ج پائیا جی؛
دُوجی بات تے دُنیا سُنی، تے ہندُو کے ہاتھ ج آہی جی۔۸

۸۔ اے بھائی! زمین اور آسمان پر مالک نے نظر فرمائی جس کی وجہ سے انہیں آرام حاصل ہوا۔ دوسری بات تو دنیا نے سنی جو ہندو کے ہاتھ آئی۔

اے جی ہندو پُوجے پتھر نے پرساد ج کرے، مانہے مُرت کری بِٹھلائی جی؛
بات سُنی پڑ بھید نہ پائیا، ایٹے منافقے جنم ہراوِیا جی۔۹

۹۔ اے بھائی! ہندو پتھر کی پوجا کرتے ہیں اور پرساد کرتے ہیں اور اس (مندر) میں مُورتی لے کر بٹھایا ہے۔ انہوں نے بات سنی مگر راز کو نہ سمجھا۔ اُن منافقوں نے اپنا جنم گنوا دیا۔

اے جی پتھر پوجتے کوئی ارتھ نہ سیجے، تمے سُٹو مُنِور بھائی جی؛
بات ترِیجی کا بھید پَروَریا، تے کلا قران میں آہی جی۔۱۰

۱۰۔ اے بھائی! پتھر کو پُوجنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا، تم سنو میرے مومن بھائی! تیسری بات کا راز بتاتا ہوں جس کی خوبی قرآن میں آئی ہے۔

اےجی تے قران پڑھینگا پڑ پرچھینگا نہیں، تیٹے بِھیتربھید نہ پائیا جی؛
وید کہے تے سروے ساچُو، پڑ ریٹا مُشکل بھاری جی۔۱۱

۱۱۔ اے بھائی! وہ قرآن پڑھیں گے مگر سمجھیں گے نہیں، انہوں نے اندر کے راز کو حاصل نہیں کیا۔ وید جو کچھ کہتا ہے وہ سب سچ ہے مگر اس پر قائم رہنا مشکل ہے۔

اے جی چارمی بات خداوند کیا، تے بارگُر پِیر مُکھے پایا جی؛
اَتھروید اُس تھی پَروَریا، تمے سُٹو مُنِور بھائی جی۔۱۲

۱۲۔ اے بھائی! چوتھی بات جو خداوند نے فرمائی وہ بارگُریعنی پیر صدردن رحمۃ اللہ علیہ کی زبان سے حاصل ہوئی۔ اتھروید اُس سے پیدا ہوا، تم سنومومن بھائی!

اےجی کلجُگ کا جَمانہ کٹھڑ پَروَریا، جُھوٹ بولے تِس کُو بڑائی جی؛
سِیلوَنتی کُو کوئی ٹھام ج ناہی، کم اَصیل ہووے راج دُوار جی۔۱۳

۱۳۔ اے بھائی! کلجُگ کا زمانہ بہت مشکل ہے، جھوٹ بولنے والے کو بڑائی حاصل ہوگی۔ پاکیزہ لوگوں کو کوئی جگہ نہیں ملے گی جبکہ کم اصیل راجہ کے دربار میں جا کر بیٹھے گا۔

اے جی ہَستی کا بھار تو گردَھوا اُٹھائے گا، پیر شمس ستگُر اِیُوں ج کَہِیئا جی؛
چُغل چاڑا تِیاں بوت مِلے گا، تے مِلی کرے گا بڑائی جی۔۱۴

۱۴۔ اے بھائی! ہاتھی کا وزن گدھا اٹھائے گا، پیر شمس نے یوں فرمایا ہے۔ چغلیاں اور بد گوئیاں کرنے والے بہت زیادہ ملیں گے، وہ مل بیٹھ کر بڑائی کریں گے۔

اےجی ساچے کُوں تو بُرا کہینگا، انے بُرے کُوں بہوت دیوینگا بڑائی؛

پڼ آخر بی سچ ترینگا، پیرشمس کہی سُڻایا جی۔ ۱۵

۱۵۔اے بھائی! سچے کو بُرا کہیں گے اور بُرے کو بہت بڑائی دیں گے۔ مگر بالآخر سچ ہی کو نجات حاصل ہوگی، پیر شمس نے یہ کہہ کر سنایا ہے۔

اے جی جُوٹھے کُوں تب مار پڑینگی، جب دِین آخرت کا آوینگا بھائی جی؛
صاحب آفتاب کُوں آواج کرینگا، تو نجِیک آوینگو بھائی جی۔۱۶

۱۶۔ اے بھائی! تب جھوٹے کو وہاں مار پڑے گی جب آخرت کا دن آئے گا۔ مالک سُورج کو آواز دیں گے تو سُورج نزدیک آئے گا۔

اےجی تب صد چسم سُوں سُورج دیکھینگو، جارے فرمان تِھیا الٰہی جی؛
عام خلقتواُبھا روئینگا، جیڻے آپڻا عمل چلایا جی۔ ۱۷

۱۷۔اے بھائی! تب سُورج سَو (۱۰۰) گنا زیادہ گرمی سے تپے گا جب خدا کا فرمان ہوگا۔ تمام خلقت کھڑی رہ کر روئیں گی جنہوں نے اپنی مرضی چلائی تھی۔

اے جی آپے مولانا شاہ قاجی ہوینگا، جیڻے صاحبے نوکھنڈ پر نجر دھریا جی؛
عرج مور شاہ مورو کس کی مانیگو ناہی، پیر شمس کہی نے سڻایا جی۔ ۱۸

۱۸۔ اے بھائی! وہ خود مولا شاہ قاضی بنیں گے جس نے نو خِطوں (پُوری دنیا) پر اپنی نظر رکھی ہے۔ میرے مالک کسی کی بھی عرض نہیں سنیں گے، پیر شمس نے یہ کہ سنایا ہے۔

اےجی پیر پیکامبر کھڑارے دھرُوجینگا، صاحب آگل عرج کچھُو گیا نَوجائے جی؛
صاحب جومے کی اَیسی جوت دھرینگا، پیر شمس کہی سڻایا جی۔ ۱۹

۱۹۔ اے بھائی! پیر پیغمبر سب کھڑے رہ کر کانپیں گے، مالک کے آگے کچھ بھی عرض نہیں چلے گی۔ میرے مالک اپنی ایسی روشنی ظاہر کریں گے، پیر شمس نے یہ کہہ سنایا ہے۔

اے جی پاک پُن کو صاحب تپاس کریں گے، تارے جمی آسمان دھرُوجنے لاگیگا بھائی جی؛
تِل تِل حساب خداوند پُوچھیگو، تمے سُڻو مُنِور بھائی جی۔ ۲۰

۲۰۔ اے بھائی! مالک گناہ اور ثواب کا وہاں حساب لیں گے جب زمین اور آسمان کانپنے لگیں گے۔ خدا تل برابر کا حساب پوچھے گا، تم سنو مومن بھائی۔

اےجی دُوج [2](دُردھ) کُو تیاں دور کریں گا، ساچے کُو میرے علی جی کی بادشاہی جی؛
پیرشمس قلندر اِیُوں ج کہیا، خُداوند تیرے اَنت کو اَنت نہ پایا جی۔

۲۱۔ اے بھائی! جھوٹے کو وہاں دور کریں گے اور سچے کو میرے علی جی کی بادشاہی حاصل ہوگی۔ پیر شمس قلندر یوں فرماتے ہیں کہ اے میرے مولا! تیری انتہا کو کوئی نہیں جانتا۔

اے جی بھیستی جِیو تو بھیست میں جاویں گے، جیڻے پیر شمس نے پرسادے پائی جی؛
پیر شمس کہے سُنو بھائی مومنو، کہی ایک آد اُڻاد کی واڻی جی۔۲۲

۲۲۔ اے بھائی! جو بہشتی ہیں وہ بہشت میں جائیں گے جنہوں نے پیر شمس کے طفیل یہ نعمت حاصل کیں۔ پیر شمس فرماتے ہیں کہ اے میرے مومنو سنو! میں نے تمہیں ازل کی باتیں کہ سنائی ہیں۔

---

[2] ہم نے اس گنان کا متن خوجکی ایڈیشن سے لیا ہے۔ بریکٹ میں دیئے گئے الفاظ گجراتی ایڈیشن میں ہیں۔